Date: __/__/20

M T W T F S

سوال

فرض کفایہ سے کیا مراد ہے؟ اس کی دینی اور سماجی اہمیت کیا ہے؟ موجودہ دور میں کونسے امور فرض کفایہ کے دائرے میں شامل ہو سکتے ہیں؟

جواب

1. تعارف

فرض کفایہ وہ اجتماعی ذمہ داری ہوتی ہے جو پوری امت پر لازم ہوتی ہے۔ لیکن کچھ افراد اس کو پورا کر دیں تو باقی لوگ بری الذمہ ہو جاتے ہیں۔ اس کا مقصد معاشرے میں ان امور کا پورا ہونا ہے۔ جن کے بغیر نظام زندگی قائم نہیں رہ سکتا۔ اگر معاشرہ اس ذمہ داری کو چھوڑ دیں تو پورا معاشرہ اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے۔

قرآنی حوالہ: "اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو نیکی کی طرف بلائے اور برائی سے روکے"

(آل عمران: 104)

try to add the arabic of quranic ayats.....

2. فرض کفایہ کی دینی اہمیت

فرض کفایہ کی دینی اہمیت بھی ہے جو کہ معاشرے کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ فرض کفایہ کی دینی اہمیت میں درج ذیل امور شامل

Date: __/__/2025 　M T W T F S

شامل ہیں

(الف) اجتماعی ذمہ داری کا قیام

اسلام فرد کے ساتھ اجتماعی زندگی کو بھی اہمیت دیتا ہے۔ اس لیے اجتماعی فرائض کو پورا کرنا لازمی قرار دیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے امت کا اجتماعی نظام مضبوط ہوتا ہے اور دینی معاملات کا تسلسل قائم رہتا ہے۔

ترجمہ: "اور نیک کاموں اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو" (المائدہ: 2)

(ب) مقاصد شریعت کا تحفظ

فرض کفایہ کے ذریعے دین، جان، عقل اور مال اور نسل کی حفاظت ممکن ہوتی ہے۔ جو شریعت اسلامی کے بنیادی مقاصد ہیں۔ ان شعبوں میں کمی فساد فی الارض کا باعث بنتی ہے۔ لہذا اجتماعیت سے ان امور کی حفاظت ضروری ہے۔

القرآن: "اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا"

(البقرہ: 205)

(ج) امت کو گناہ سے بچانا

اگر کوئی اجتماعی فریضہ چھوڑ دیا جاتا تو امت گناہ کے راستے پر چلنا شروع کر دیتی ہے۔ اس لیے فرض کفایہ کا مقصد گناہ سے بچانا بھی ہے۔ جو لوگ اس فریضے کو ادا کرتے ہیں وہ باقی سب کے لیے عذاب اور جواب دہی سے نجات کا ذریعہ بنتے ہیں۔

القرآن: "ولا تلقوا بایدیکم الی التهلكة"

ترجمہ: "اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو"

(البقرہ : 195)

3. فرض کفایہ کی سماجی اہمیت

جس طرح فرض کفایہ دینی اہمیت رکھتا ہے اسی طرح سماجی اہمیت کا بھی حامل ہے۔ فرض کفایہ کی سماجی اہمیت کے عوامل درج ذیل ہیں۔

(الف) معاشرتی نظم کا استحکام

معاشرے کی بقاء کے لیے کچھ شعبوں میں اجتماعی خدمات ناگزیر ہوتی ہیں جن کا پورا ہونا معاشرے کے استحکام کی ضمانت ہے

جیسے عدل، صحت، تعلیم اور دفاع کے نظام فرض کفایہ کے ان شعبوں کو زندہ رکھ کر معاشرتی انتشار کو روکتا ہے۔

القرآن: "ان اللہ یامر بالعدل والاحسان"

ترجمہ: "بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے"
(النحل: 90)

(ب) مہارت اور تخصص کا فروغ:

فرض کفایہ معاشرے میں ماہرین اور فرض شناس پیدا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ تاکہ اہم شعبوں میں خلا پیدا نہ ہو۔ ماہر علماء، ڈاکٹر، انجینئر اور قاضی معاشرے کی مجموعی ترقی کا حصہ بنتے ہیں۔ یہ تقسیم کار معاشرے کے لیے رحمت بنتی ہے۔

القرآن: "اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر درجے دیے ہیں"
(النساء: 32)

(ج) اجتماعی تعاون اور افلاح

فرض کفایہ کے ذریعے معاشرے میں امداد، بہبود اور افلاح کی بنیادیں مضبوط ہوتی ہیں۔ غریبوں کی مدد، بیماروں کا علاج اور مشکلات میں ساتھ دینا اجتماعی مفاد

Date: __/__/2025

کی تکمیل ہے۔ اس سے معاشرے میں ہمدردی اور بھروسے کا نظام مضبوط ہوتا ہے۔

القرآن:

ترجمہ: "اور بھلائی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو"

(المائدہ :2)

4. موجودہ دور اور فرض کفایہ کے شمار ادوار

موجودہ دور اور فرض کفایہ کے شمار ادوار درج ذیل ہیں جن سے معاشرے کے نظام کو فرض کفایہ کے ذریعے راہ راست پیدا کر لوگوں کی دین کی طرف راغب کرتا ہے۔

(الف) دینی اور علمی ذمہ داریاں

علم دین حاصل کرنا اور علماء کی تیاری پوری امت کی ضرورت ہے۔ کیونکہ دین کی رہنمائی کے بغیر امت بھٹک جاتی ہے۔ مدارس درس قرآن، اور فتویٰ کے ادارے فرض کفایہ کی بنیاد پر قائم ہیں۔ چند افراد اس فریضے کو سرانجام دے کر پوری امت کی رہنمائی کرتے ہیں۔

القرآن: "تو کیوں نہ ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکل کھڑی ہو تاکہ دین کی سمجھ حاصل کرے"

(التوبہ : 122)

Date: __/__/20   M T W T F S

(ب) دفاع اور ریاستی نظام

ملک کا دفاع، فوج سرحدوں کی حفاظت اور امن قیام کرنا فرض کفایہ ہے کیونکہ اس کے بغیر معاشرہ ظلم اور انتشار کا شکار ہو جاتا ہے۔ دفاعی اداروں میں کچھ لوگوں کا ہونا پوری قوم کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔ پولیس اور عدلیہ اس اجتماعی ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔

القرآن: "واعدوا لہم ما استطعتم من قوۃ"

ترجمہ: "اور ان کے مقابلے کے لیے ہر ممکن طاقت تیار رکھو" (انفال: 60)

(ج) صحت و علاج کا نظام

ڈاکٹر، سرجن اور نرسیں اور طبی ماہرین معاشرے کے جسمانی حفاظت کا ذریعہ ہیں۔ اس لیے ان کی تیاری فرض کفایہ ہے۔ بیماریوں کا علاج ترک کرنا اجتماعی غفلت تصور ہوتا ہے۔ وباؤں اور امراض میں طبی خدمات پورے معاشرے کو فائدہ دیتی ہیں۔

"اور جس نے ایک جان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا" (المائدہ: 33)

(د) تعلیم و تحقیق اور سائنسی ترقی

اساتذہ، محققین اور سائنسدانوں

Date: __/__/20

M T W T F S

کی موجودگی معاشرے کی فکری ترقی کے لیے ضروری ہے
جدید دور میں علم و تحقیق کی کمی معاشی اور دفاعی
کمزوری کا سبب بنتی ہے۔ فرض کفایہ کے طور پر
علمی ترقی پوری امت کو مضبوط کرتی ہے۔

القرآن: "قل ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون"
ترجمہ:۔ "کیا جاننے والا اور نہ جاننے والا برابر ہو سکتے ہیں"
(الزمر: ۹)

(۵) معاشرتی نظام اور روزگار کا شعبہ

زراعت، صنعت، تجارت اور
مالیاتی ادارے اجتماعی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اس
لیے ان میں ماہرین کا ہونا فرض کفایہ ہے۔ معاشی
کمزوری پوری امت کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اسلامی
تعلیمات معاشی نظام کو عدل اور تعاون پر قائم
دیکھنا چاہتی ہے۔

القرآن:۔
"اللہ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا"
(البقرہ: 275)

(۶) فلاح اور معاشرتی خدمات

یتیموں کی کفالت، مساکین کی
مدد اور آفات میں امداد ایسے اجتماعی کام ہیں جو
معاشرے کی رحمت بناتے ہیں۔ اگر کوئی بھی یہ نہ کرے

تو پوری سوسائٹی گناہ گار ہوتی ہے۔ خیراتی ادارے فرض کفایہ کا بہترین عملی مظہر ہیں۔

ترجمہ:۔ "اور یتیم سے بھلائی کے ساتھ سلوک کرو"
(البقرہ: 83)

(۲) کمیونیکیشن اور میڈیا کا نظام

کمیونیکیشن اور میڈیا کا نظام بھی فرض کفایہ میں آتا ہے۔ کیونکہ جو ادارے کمیونیکیشن اور میڈیا کے کام سرانجام دیتے ہیں۔ ان کا یہ فرض ہے کہ لوگوں کو صحیح اور وقت پر خبریں اور معلومات دینا ہے۔ جس سے کسی کی جان و مال کا تحفظ ممکن ہوتا ہے۔ غلط خبریں پہنچانے سے معاشرے میں بگاڑ اور فساد پیدا ہوتا ہے جس کی اسلام میں سخت ممانعت کی گئی ہے۔

(۳) ملک کے خدماتی اداروں کا نظام

اس کے علاوہ ملک کے خدماتی ادارے میں فرض کفایہ میں شامل ہیں کیونکہ ملک کو چلانا اور لوگوں کی ضروریات کے مطابق

Date: __/__/2025 M T W T F S

فراہم کرنا بھی ملک کی ذمہ داری ہے ان کے حکمرانوں کی ذمہ داری ہے۔

القرآن :- واحسنوا ان اللہ یحب المحسنین

ترجمہ: "اور بھلائی کرو بے شک اللہ بھلائی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے"

(البقرہ : 195)

(۴) امدادی ادارے کا نظام

ملک میں امدادی ادارے فراہم کرنا بھی کفایہ فرض میں آتا ہے۔ جہاں امیر اپنی زندگی خوشی اور اچھا گزار رہا ہے۔ اسی طرح غریب کو بھی حق ہے۔ کہ اس کو روٹی، کپڑا اور مکان جیسی ضروریات سے فراہم کیا جائے تاکہ معاشرے میں امن اور انسانی حقوق کا فروغ کیا جا سکے۔

"اور بھلائی کرو بے شک اللہ بھلائی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے"

5. موجودہ دور اور فرض کفایہ کی صورتحال

اگر دیکھا جائے تو موجودہ دور میں فرض کفایہ اس انداز سے پورے نہیں ہو رہے۔ جیسے دین میں حکم دیا گیا ہے۔ ہر طرف افراتفری کا عالم ہے نہ معاشرہ میں امن ہے نہ حقوق کا احترام ہو رہا ہے۔ اس لیے ضروری ہے۔ کہ معاشرے میں رہنے والوں لوگوں کی ذمہ داریاں کو فرض کفایہ کی بنیاد

پورا کرتے ان کو ایک عملی جامہ پہنایا جائے تاکہ معاشرے میں امن اور فرض کفایہ کا فروغ دیا جا سکے۔

القرآن: "فاستبقوا الخيرات"

ترجمہ: "اور نیکیوں میں سبقت لے جاؤ"

(البقرہ: 148)

6- خلاصہ

فرض کفایہ اسلام کا وہ نظام ہے جو معاشرے کو اجتماعی طور پر مضبوط کرتا ہے۔ اور فردی شعبوں میں افراد کی تخصیص کو یقینی بناتا ہے اس کی انجام دہی سے معاشرہ دینی و دنیاوی بگاڑ سے محفوظ رہتا ہے۔ موجودہ دور میں رفاہی کام، تعلیم، سائنس، عدالت اور فلاحی شعبے سب فرض کفایہ کے جدید تقاضے ہیں۔

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

improve the references and the paper presentation part a bit.......